از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب کی ریاست اور دیگران

بنام

جیت سنگھ

تاریخ فیصلہ: 22 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

پنجاب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کوڈ: قاعدے 1.129(7) اور 1.132-

قانونِ ملازمت - اختتامی - پنجاب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ - روڈ اینڈ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ - ورک چارج ملازم -

اجازت - اجازت کی منظوری کے بغیر زیادہ قیام - برخاستگی - برخاستگی کے حکم کو چیلنج کرنے والا مقدمہ - یہ دلیل کہ ملازم سرکاری ملازم ہونے کی وجہ سے اس کی بغیر انکوائری کے برخاستگی غیر قانونی تھی، ناقابلِ قبول قرار دی گئی - قرار دیا گیا کہ ملازم سرکاری ملازم نہیں تھا - جب تک اس کی خدمات کو باقاعدہ نہیں کیا جاتا، وہ ورک چارج ملازم ہی رہا - اس کی برخاستگی قواعد میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہونے کی وجہ سے درست تھی - ملازم کی طرف سے دائر کردہ مقدمہ ناقابلِ سماعت قرار دیا گیا -

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9883، سال 1996۔

آر ایس اے نمبر 114، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 9.3.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے منوج سوروپ۔

جواب دہندگان کے لیے بی کے ستیجا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 9 مارچ 1994 کو آر ایس اے نمبر 93/114 میں عدالت عالیہ پنجاب اور ہریانہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ مدعا علیہ، ایک ورک چارجڈ ملازم، 10 اپریل 1986 سے اجازت پر چلا گیا تھا۔ اجازت کی مناسب منظوری کے بغیر ان کے زیادہ قیام کی وجہ سے ان کی ملازمت ختم کر دی گئی۔ 3 ستمبر 1986 کو انہیں ایک خط بھیجا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ انہیں 25 اگست 1986 سے 10 دن کا وقت ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کرنے کے لیے دیا گیا تھا جس میں ناکام ہونے پر ان کی خدمات کو "ان کی غیر موجودگی کی تاریخ سے ختم سمجھا جا سکتا ہے اور انہیں اس کے مطابق ایک رجسٹرڈ خط کے ذریعے مطلع کیا جا سکتا ہے"۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، منسوخی کا خط مدعا علیہ کو مخاطب کیا گیا تھا۔ اس نے مذکورہ خط پر سوال اٹھاتے ہوئے دعویٰ دائر کیا۔

مدعا علیہ کی جانب سے دو دلائل پیش کیے گئے ہیں، یعنی یہ کہ وہ ایک **سرکاری ملازم** (civil servant) تھا اور یہ کہ اسے اپنی خدمات کے خاتمے سے **قبل انکوائری کا حق حاصل تھا**، اور چونکہ ایسا نہیں کیا گیا، لہٰذا حکم **ناجائز**

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(invalid) تھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ وہ حکام کی اجازت سے چھٹی پر گیا تھا، اور اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ بغیر اجازت غیر حاضر رہا۔ ہم یہ پاتے ہیں کہ دونوں دلائل **ناقابلِ قبول** (untenable) ہیں۔

پنجاب پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کوڈ اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ یہ کوڈ پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، روڈز اینڈ بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کے ورک چارجڈ اسٹیبلشمنٹ پر لاگو ہوگا۔ مدعا علیہ محکمہ آبپاشی میں کام کر رہا تھا۔ قاعدہ 1۔132 اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کام کا معاوضہ لینے والا ملازم کسی پنشن، اجازت، سفری الاؤنس وغیرہ کا حقدار نہیں ہے۔ کوڈ کے رول 1.129 کی شق (7) میں مطلوبہ 10 دن کا نوٹس دے کر کوڈ کے تحت اسے ختم کرنے کا جوابدہ ہے۔ ان حالات میں یہ واضح ہے کہ مدعا علیہ سرکاری خادم نہیں ہے۔ جب تک اس کی خدمات کو قانون کے مطابق باقاعدہ نہیں کیا جاتا، اس کی خدمات ورک چارجڈ ملازم کی رہیں گی۔ اسے اس کے تحت مقرر کردہ مذکورہ بالا طریقہ کار کے مطابق ختم کر دیا گیا۔

یہ دیکھا جائے گا کہ مئی 1986 سے 19 اگست 1986 تک مدعا علیہ مجاز اتھارٹی کی مناسب منظوری یا اجازت کی منظوری کے بغیر ڈیوٹی سے غیر حاضر رہا۔ عدالتیں اس بنیاد پر آگے بڑھیں کہ وہ 10 دن کی مختصر مدت کے لیے اجازت پر غیر حاضر تھے۔ در حقیقت، ایسا نہیں ہے۔ حالات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ درج ذیل عدالتوں نے اپنے ذہنوں کو درست تناظر میں، قانونی اور حقیقت پسندانہ پہلوؤں پر لاگو نہیں کیا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ مدعا علیہ کا دعویٰ خارج کر دیا جاتا ہے، لیکن، حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document